بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ جمعہ کی نماز کی طرف بلایا جائے تو کسی قسم کی سستی نہ دکھاؤ بلکہ فوری توجہ دیتے ہوئے جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہوجاؤ چاہے جتنی بھی مصروفیت ہے

جمعہ کی نماز ادا کرنا اور امام کا خطبہ سننا تمہارے لئے تمہاری تجارتوں سے کاروباروں سے دنیاوی کاموں سے ہزاروں لاکھوں گنا زیادہ بہتر ہے

ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کریں جن معیاروں تک اس رمضان میں پہنچے ہیں یا پہنچنے کی کوشش کی ہے اس سے نیچے اپنے آپ کو نہ گرنے دیں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 31 رمئی 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ جمعہ کی آخری آیات تلاوت کیں اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ وَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ○ وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَۃً اَوۡ لَهۡوَۨا انۡفَضُّوۡۤا اِلَیۡهَا وَتَرَکُوۡکَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ ؕ وَاللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ○

فرمایا: ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ: اے مومنو جب تم کو جمعہ کے دن نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کے لئے جلدی جلدی جایا کرو۔ اور خرید اور فروخت کو چھوڑ دیا کرو اور اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے اچھی بات ہے۔ اور جب نماز ختم ہوجائے تو زمین میں پھیل جایا کرو اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔ اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل کی بات دیکھتے ہیں تو تجھ سے الگ ہوکر اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ تو ان سے کہدے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل کی بات بلکہ تجارت سے بھی اچھا ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آج اس رمضان کا آخری جمعہ ہے اور جیسا کہ عموماً لوگوں کا رجحان ہوتا ہے زیادہ لوگ جمعہ کی نماز پہ حاضر ہوتے ہیں اور خاص توجہ سے حاضر ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ سورۃ جمعہ کے یہ آخری رکوع کی آیات ہیں جو میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے جمعوں کی اہمیت کے بارے میں کھول کر بیان فرما دیا ہے۔ پس جمعہ پر حاضری اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ جمعہ کی نماز کی طرف بلایا جائے تو کسی قسم کی سستی نہ دکھاؤ بلکہ فوری توجہ دیتے ہوئے جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہوجاؤ۔ چاہے جتنی بھی مصروفیت

ہے۔خواہ تجارت کا انتہائی وقت ہو اور لاکھوں کروڑوں کا نقصاں ہوتا ہو پھر بھی پرواہ نہ کرو اور دنیا کے لاکھوں کروڑوں کے ممکنہ نقصان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جمعہ پر حاضر ہو جاؤ کیونکہ یہ جمعہ کی نماز کی حاضری اور جامع مسجد میں جا کر جمعہ کی نماز ادا کرنا اور امام کا خطبہ سننا تمہارے لئے تمہاری تجارتوں سے کاروباروں سے دنیاوی کاموں سے ہزاروں لاکھوں گنا زیادہ بہتر ہے لیکن اس کا احساس اسے ہی ہوسکتا ہے جو اس کا صحیح فہم اور ادراک رکھتا ہو۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے صحیح فہم وادراک رکھنے والا یقینا ان تجارتوں کو کاروباروں کو ثانوی حیثیت دے گا۔ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرما دیا کہ جمعہ کی نماز کے بعد پھر تمہیں آزادی ہے۔جاؤ اور اپنے دنیاوی کاموں اور کاروباروں میں بیشک مصروف ہو جاؤ۔اللہ تعالیٰ تمہارے دنیاوی کاموں میں بھی برکت عطا فرمائے گا لیکن اپنی عبادتوں کو صرف جمعہ تک ہی محدود نہیں رکھنا بلکہ خدا تعالیٰ تمہیں ہر وقت یاد رہنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ رکھو تو پھر تمہیں پہلے سے بڑھ کر کامیابیاں ملیں گی دینی اور روحانی بھی اور دنیاوی بھی۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنیوالے جب اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں تو اس بات کو بھی یاد رکھتے ہیں کہ جمعہ کی نماز کے بعد ہم نے عصر کی نماز بھی پڑھنی ہے کہ یہ بھی فرائض میں داخل ہے۔مغرب کی نماز بھی پڑھنی ہے عشاء کی نماز بھی پڑھنی ہے کہ یہ نمازیں فرائض میں داخل ہیں اور دنیاوی کاروبار ہوں یا دوسری نعمتیں یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہیں۔پس کامیابی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی عبادت سے ہی وابستہ ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ جمعہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

جمعہ کا دن تو عید کا دن ہے اور یہ عید دوسری عیدوں سے افضل ہے اور اس عید کے لئے سورۃ جمعہ خاص طور پر نازل ہوئی ہے۔پھر آپ نے جمعہ کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک یہودی کا ایک مکالمہ بھی بیان فرمایا کہ جب آیت اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَـكُمۡ دِيۡنَكُمۡ اُتری تو ایک یہودی نے کہا کہ اگر ہم پر یہ آیت اترتی تو ہم اس دن عید کرتے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ جمعہ عید ہی ہے کیونکہ یہ آیت جمعہ کے دن اتری ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ مگر بہت سے لوگ اس عید سے بے خبر ہیں جس میں دین کے مکمل ہونے کی خبر دی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کو تمام کرنے کی خوشخبری دی۔اس دن کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی اور سمجھتے ہیں کہ رمضان کے آخری جمعہ پر خاص توجہ سے حاضر ہو کر ہم تمام جمعوں کا ثواب لے لیں گے۔پس بہت فکر کے ساتھ ہمیں اپنے جمعوں کی حفاظت کرنی چاہئے۔جس طرح رمضان کے آخری جمعہ کو اہمیت دی جاتی ہے اسی طرح سارا سال کے جمعوں کو اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔لیکن بہت سے اس بات کی طرف توجہ نہیں دیتے اور دنیاوی کاروباروں اور دنیاوی دلچسپیوں میں اپنے جمعہ ضائع کر دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ان دنیاوی چیزوں اور دولتوں اور دلچسپیوں سے بہت بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جو تمہیں رزق دیتا ہے۔پس یہ بہت اہم اور ہر مؤمن کے لئے قابل توجہ امر ہے اور خاص طور پر ہم جو اس زمانے کے امام کو مانتے ہیں ہمیں اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمہ کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لیے پیدا کیا ہے۔ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمھیں سیراب کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔میں یقینا جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پیئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا۔اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے؟ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کیے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ان میں سے ایک خدا کا حق ہے اور دوسرا مخلوق کا۔

حضور انور نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ضروری ہے۔اس بات کو سامنے رکھنا ضروری ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے حق ادا کر دیئے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ۔یعنی میں نے

جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ یہ ایک مستقل عمل ہے جو تم نے اپنی ہوش میں آنے سے لے کر اس دنیا سے رخصت ہونے تک ادا کرنا ہے۔ پس سال کے ایک جمعہ کو ہی کافی نہ سمجھو بلکہ ہر جمعہ ہی اہم ہے۔

ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی اہمیت پر توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہر وہ شخص جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا فرض کیا گیا ہے سوائے مریض کے مسافر کے عورت کے بچے کے اور غلام کے۔ پھر فرمایا کہ جس نے لہو ولعب اور تجارت کی وجہ سے جمعہ سے لا پرواہی برتی اللہ تعالیٰ بھی اس سے بے پرواہی کا سلوک کرے گا یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز اور حمد والا ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جمعہ کے دن نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اور بلا وجہ جمعہ چھوڑنے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ انذاری ارشاد بھی ہے کہ جس کسی نے بلا وجہ جمعہ چھوڑا وہ اعمال نامے میں منافق لکھا جائے گا۔ پھر فرمایا جو سستی کرتے ہوئے تین جمعے لگا تار چھوڑے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ پس بڑے خوف کا مقام ہے کیونکہ جب مہر لگ جائے تو پھر نیکیوں کی توفیق بھی کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ ایک موقع پر آپ نے فرمایا کہ جمعہ پڑھنے آیا کرو۔ ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ جنت کا اہل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پس بے شمار مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں شمولیت کی تلقین فرمائی بلکہ بلا وجہ نہ شامل ہونے والوں کو انذار بھی فرمایا۔ کہیں ایک موقع پر بھی یہ نہیں فرمایا کہ رمضان کا آخری جمعہ پڑھو تو اس لئے تم بخشے جاؤ گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مؤمن کی نشانی یہ بتائی ہے کہ وہ ایک نماز سے دوسری نماز کی فکر اور اس کے انتظار میں رہتا ہے اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے کی فکر اور انتظار کرتا ہے اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان کی فکر اور انتظار کرتا ہے نہ کہ دنیاوی خواہشات اور کاموں کے لئے اپنے جمعوں اور نمازوں کو ضائع کر دے۔ پس ہمیں اپنی عبادتوں کی فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی ترجیحات کو صحیح راستے پر لگانے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کو حاصل کرنے کے لئے ایک کوشش کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر ہم غور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے اصل مقام اور اس کی قدر و قیمت کی ہم صحیح پہچان نہیں رکھتے۔ ہماری دعاؤں میں ایک مستقل مزاجی ہو۔ ہمارے دل صرف جمعوں کے لئے نہیں بلکہ پانچ نمازوں کے لئے بھی مسجدوں میں اٹکے ہوں لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہمیں حقیقت میں اس کا ادراک نہیں ہے۔ ہم عارضی اور فوری ضرورت کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو بھلا دیں اور اس کے حکموں کو دنیاوی خواہشات کے پیچھے کر دیں تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لا پرواہوں سے بھی لا پرواہی برتے گا اور باوجود جنت کا اہل ہونے کے اس لا پرواہی کی وجہ سے ایسا انسان جنت سے محروم ہو جائے گا۔ پس ایک مؤمن کا کام ہے کہ یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھے کہ میرے کاروبار بھی اور میرے کام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی بابرکت ہو سکتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی برکت ہے تو پھر میں پہلے اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کی کوشش کیوں نہ کروں۔ اس اصول کو ہر ایک کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم یہ سمجھ لیں گے تو ہماری مسجدیں رمضان کے علاوہ پانچ نمازوں کے وقت بھی آباد رہیں گی اور جمعوں پر بھی بھری رہیں گی بلکہ چھوٹی پڑ جائیں گی اور یہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ اگر ہمارا آج ہمارے گذشتہ کل سے بہتر نہیں تو ہم حقیقی مؤمن نہیں۔ پس جمعہ کو وداع کہنے کے لئے ہم آج جمع نہیں ہوئے بلکہ اپنی نیکیوں میں اپنی عبادتوں میں اپنی اللہ تعالیٰ سے محبت میں بڑھتے ہوئے قدم کو مضبوط کرنے اور اس کے لئے دعا کرنے کے لئے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اور یہ عہد ہمیں آج کرنا چاہئے کہ ہم نے اب آئندہ خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق میں بڑھنا ہے انشاء اللہ۔ اور یہ عہد اور دعا تبھی ہو سکتی ہے جب اللہ تعالیٰ کے قرب کی اہمیت کا بھی احساس ہو، جب اللہ تعالیٰ کو حقیقت میں سب طاقتوں کا مالک اور سر چشمہ اور سب کاموں کے بہترین انجام تک پہنچانے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ چیزوں کی قدر اس کی ضرورت اور علم کے مطابق ہوتی ہے۔ بعض لوگ اپنے خیال اور ضرورت کے مطابق اہمیت کو دیکھتے ہیں۔ چھوٹی چیزوں کی تلاش میں نکلتے ہیں اور نہایت اہم باتوں اور چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ دنیا کے بہت سے لوگ ہیں جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں اور صحیح ادراک نہ ہونے یا عدم علم کی وجہ سے اہم چیزوں کو پیچھے کر دیتے ہیں اور کم اہمیت والی چیزوں کو انسان اپنے لئے بہت اہم سمجھتا ہے۔ مجھ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم دعا کرتے ہیں اور بڑی تڑپ سے دعا کرتے ہیں لیکن قبول نہیں ہوتی۔ میں ان کو جواب دیتا رہتا ہوں اور اس آیت کے مطابق دیتا ہوں جس کی وضاحت میں نے اپنے رمضان کے پہلے خطبہ میں بھی کی تھی جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں کے قریب ہوں اور ان کی دعائیں سنتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ. فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس آیت کی وضاحت فرمائی ہے کہ یہاں دعوۃ الداع میں ہر پکارنے والا مراد نہیں ہے بلکہ وہ خاص پکارنے والے مراد ہیں جو دن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر روزے رکھتے ہیں، فرض نمازیں ادا کرتے ہیں، ذکر الٰہی کرتے ہیں، اپنی نمازوں اور جمعوں کی حفاظت کرتے ہیں اور رات کو اضطراب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔ بیشک الداع کے معنی ہر پکارنے والے کے بھی ہو سکتے ہیں لیکن یہاں کیونکہ رمضان کے حوالے سے بات ہو رہی ہے اس لئے یہاں ان لوگوں سے مراد ہے جو اپنی عبادتوں کو خاص اللہ تعالیٰ کے لئے کرتے ہیں۔ پھر اپنی عبادتوں کو رمضان تک محدود نہیں کرتے بلکہ ان کی عبادتیں سارے سال پر محیط ہو جاتی ہیں یہ لوگ دنیاوی خواہشات کے لئے دعا نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کو مانگنے کی دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سب کچھ بھول کر صرف میرے قرب کے حصول کی دعا کرتے ہیں تو میں ان کی دعائیں ضرور سنتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے ملنے کے لئے بے چین ہیں، مَیں ان کو میں ضرور ملتا ہوں۔ بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ہم نے اس طرح اضطراب کے ساتھ دعائیں کیں اللہ تعالیٰ نے نہیں سنیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تو نہیں کہا کہ میں تمام تمہاری دنیاوی خواہشات کو پورا کروں گا اور دعائیں سنوں گا۔ ہاں اگر پاک تبدیلیاں لا کر اللہ تعالیٰ کو پانے اور ملنے کی اضطراب سے ہم دعا کریں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ضرور سنوں گا پھر اور اپنے ولی کا پھر دوست بن کر اس کے ساتھ میں کھڑا ہو جاؤں گا اس کی خواہشات کو پورا کروں گا اس کے دشمن سے لڑوں گا۔

پس جب ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانا ہے تو ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کریں جن معیاروں تک اس رمضان میں پہنچے ہیں یا پہنچنے کی کوشش کی ہے اس سے نیچے اپنے آپ کو نہ گرنے دیں۔ اپنی نمازوں کے معیاروں کو بھی اونچا کرتے چلے جائیں اپنے جمعوں کی حاضری کو بھی قائم رکھیں اللہ تعالیٰ کے حکموں کو ماننے والے ہوں اور خاص ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش ہمیشہ جاری رکھیں جو اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ کو مانگنے والے ہوں۔ یعنی اس دعا کی کوشش ہو کہ ہمیں اللہ تعالیٰ ملے۔ ہماری نمازیں ہماری عبادتیں اللہ تعالیٰ کی لقاء حاصل کرنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان معیاروں کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 31th - May - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB